اے مسلم غور تو کر......؟ ''شیزان'' قادیانیوں کی مشروب ساز فیکٹری ہے' اقتصادی لحاظ سے یہ کمپنی قادیانیت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے' تاجدار ختم نبوت سرکار مدینہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی نبوت کے لئے جس طرح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنی دولت بے دریغ خرچ کیا کرتے تھے' اسی طرح آج مرزا قادیانی کے جھوٹے دعویٰ نبوت کی تشہیر کے لئے شیزان کمپنی اپنا سرمایہ بے دریغ خرچ کررہی ہے' پاکستان میں قادیانیوں کے سالانہ جلسہ پر پابندی لگنے کی وجہ سے یہ جلسہ لندن میں منعقد ہوا' جس پر ایک زرکثیر خرچ ہوا' جس کا نصف صرف شیزان فیکٹری نے ادا کیا۔ ۱۹۸۸ء میں اپنی سالانہ آمدنی کا دسواں حصہ (ایک کروڑ ساڑھے اکیاون ہزار روپے) ''ربوہ فنڈ'' میں جمع کرایا' شیزان ہی وہ اسلام دشمن کمپنی ہے جو نبوت کاذبہ قادیانیت کے شائع ہونے والے درجنوں رسائل و جرائد کو اپنے اشتہارات دے کر انہیں مالی طور پر مضبوط کرتی ہے' جو دنیا بھر میں مرزائیت کا لٹریچر اور تحریف شدہ قرآن پھیلانے کے شیطانی منصوبے پر پوری قوت سے عمل پیرا ہے' بطور ثبوت آج بھی قادیانی بچوں کا ماہنامہ' رسالہ تشحیذ الاذہان دسمبر ۲۰۰۵ء کا بیک ٹائٹل ملاحظہ کیا جاسکتا ہے' جس پر ''شیزان'' کا اشتہار آویزاں ہے۔

جب ''شیزان'' کمپنی کا مالک چوہدری شاہنواز فوت ہوا تو اس کی موت پر قادیانی جماعت کے ترجمان ''الفضل'' نے جو تعریفی کلمات لکھے' وہ ان بھولے بھالے مسلمانوں کی آنکھیں کھولنے اور دماغوں کے دریچے وا کرنے کے لئے کافی ہیں' جو یہ کہتے نہیں تھکتے کہ:

> ''شیزان فیکٹری قادیانیوں کی نہیں یا شیزان فیکٹری پہلے قادیانیوں کی تھی اور اب مسلمانوں نے خرید لی ہے۔''

چنانچہ قادیانی روزنامہ الفضل لکھتا ہے:

> ''احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم چوہدری شاہنواز صاحب ۲۳/ مارچ ۱۹۹۰ء کی شب لاہور میں حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے انتقال فرماگئے' آپ کی عمر ۸۵ برس تھی' محترم چوہدری شاہنواز صاحب جماعت احمدیہ کے مخیر اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے احباب میں سے تھے' آپ کو روسی زبان میں ترجمہ وطباعت قرآن کا سارا خرچ ادا کرنے کی بھی توفیق ملی۔
>
> چنانچہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کے دوسرے روز ۲۷/ دسمبر کو خطاب فرماتے ہوئے محترم چوہدری شاہنواز صاحب کا ذکر یوں فرمایا:

''روسی زبان میں ہم ابھی تک ترجمہ قرآن شائع نہیں کر سکے تھے' اس کے اخراجات بھی بہت زیادہ اٹھتے تھے' اللہ تعالیٰ نے محترم چوہدری شاہنواز صاحب کے دل میں یہ تحریک ڈالی' انہوں نے کہا کہ وہ روسی زبان میں ترجمہ ونظر ثانی کے سارے اخراجات ادا کریں گے اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں مزید نیکی کی توفیق دی...... ایک نیکی دوسری نیکی کو جنم دیتی ہے' چنانچہ انہوں نے لکھا ہے کہ میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں روسی زبان میں قرآن کریم کی طباعت کے بھی سارے اخراجات ادا کروں گا۔''

(الفضل ۱۴/ جنوری ۱۹۸۴ء)

اسی طرح خطاب جلسہ سالانہ لندن ۱۹۸۷ء کے موقع پر بھی فرمایا:

''مکرم چوہدری شاہنواز صاحب کو رشین قرآن کریم کا خرچ پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔''

حضور (قادیانی سربراہ مرزا طاہر احمد) نے مزید فرمایا:

''جاپانی زبان کے متعلق چوہدری شاہنواز صاحب کے بچوں نے اپنے باپ کے علاوہ یہ پیشکش کی ہے اور اس سلسلے میں بہت سی رقم جمع بھی کروا چکے ہیں۔''

(ضمیمہ قادیانی ماہنامہ ''خالد'' اکتوبر ۱۹۸۷ء ص:۶ ک:۲)

''شیزان'' کمپنی کو مسلمانوں کی کمپنی کہنے والے! قادیانی جریدہ کے اس چشم کشا اعلان کو عقل وخرد کی تمام قوتوں کو بالائے کار لا کر بار بار پڑھیں:

''آپ پاکستان کے نمایاں صنعت کاروں میں سے تھے' آپ نے نہایت کامیاب تجارتی ادارے قائم کئے' ان میں شاہنواز لمیٹڈ' شیزان انٹرنیشنل' شاہ تاج شوگر ملز اور شاہنواز ٹیکسٹائل ملز شامل ہیں۔'' (الفضل ربوہ ۲۶/ مارچ ۱۹۹۰ء)

اے مسلمان! قادیانیوں کا یہ ترجمہ قرآن کیا ہے؟ یہ جھوٹی نبوت کے سفاک لٹیروں کی ایمان کُش تیروں سے مسلح ہو کر قرآن پر یلغار اور قرآنی مطالب ومعانی کا قتل عام ہے۔

اے سادہ لوح مسلمان! کیا آپ کو معلوم ہے کہ قادیانی' ترجمہ قرآن پر کروڑوں روپے کیوں صرف کر رہے ہیں؟ پوری دنیا میں اس زہریلے ترجمے کو کیوں پھیلا رہے ہیں؟ اور شیزان کمپنی اس فوج ابلیس کا ہراول دستہ کیوں بنی ہوئی ہے؟ صرف اس لئے کہ وہ اسی ترجمہ قرآن کی مدد سے ''عقیدۂ ختم نبوت'' کو جھٹلاتے اور سلسلۂ نبوت کو جاری و ثابت کر کے مرزا قادیانی کی نبوت کا جواز نکالتے ہیں اور اسے مسند نبوت ورسالت پر بٹھاتے ہیں' حضرت عیسیٰ علیہ

السلام کی وفات اور مرزا قادیانی کو مسیح ثابت کیا جاتا ہے' مرزا قادیانی کو محمد رسول اللہ مانا جاتا ہے (نعوذ باللہ)

قادیانیوں کی طرف سے دلیل یہ دی جاتی ہے کہ:

> ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دین اسلام کی تبلیغ کے لئے دوبارہ اس دنیا میں مرزا قادیانی کی صورت میں تشریف لائے ہیں۔'' نعوذ باللہ۔ (خزائن جلد ۱۷ص ۲۶۳)

قادیانیوں کے نزدیک دین کی تکمیل مرزا قادیانی کی ذات پر ہوتی ہے' قرآن کا اس کی ذات پر دوبارہ نازل ہونا ثابت کیا جاتا ہے' قرآن کریم کی وہ آیات جن میں اللہ رب العزت نے اپنے محبوب محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا ہے' اُن آیاتِ مقدسہ کو مرزا قادیانی پر چسپاں کیا جاتا ہے' اس کے ماننے والوں کی جماعت کو ''صحابہ رسول'' کے نام سے پکارا جاتا ہے' اس کی بیویوں کو ''امہات المومنین'' کا نام دیا جاتا ہے' اس کے گھر والوں کے لئے ''اہل بیت'' کی مقدس اصطلاح استعمال کی جاتی ہے' اسی ترجمہ قرآن میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر رکیک حملے کئے جاتے ہیں' عقیدۂ توحید کی بنیادوں کو منہدم کیا جاتا ہے' منصب نبوت ورسالت کی توہین کی جاتی ہے' انبیاء کرام علیہم السلام کا مذاق اڑایا جاتا ہے' حضرت مریم مقدسہ پر بہتان لگائے جاتے ہیں اور شعائر اسلامی کی بری طرح تحقیر کی جاتی ہے۔

اے مسلمان! قادیانی اس خطرناک منصوبہ پر اس لئے عمل پیرا ہیں کہ وہ مسلمانوں کا ناتا قرآن اور صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم سے توڑ کر مرزا قادیانی سے جوڑنا چاہتے ہیں' ملت بیضا کی عقیدتوں کے دھاروں کا رخ مکہ اور مدینہ کے روحانی مراکز سے موڑ کر سوئے مرکز نبوت افرنگ ''قادیان'' لے جانا چاہتے ہیں' نبوت محمدی کا پرچم سرنگوں کر کے عالم کی فضاؤں میں قادیانی نبوت کا پرچم لہرانا چاہتے ہیں اور انسانیت کو اس پرچم تلے جمع کر کے مرزا قادیانی کے سر پر محسن انسانیت کا تاج رکھنا چاہتے ہیں۔ (نعوذ باللہ)

اے مسلمان! جب تو ''شیزان'' کی مصنوعات خریدتا ہے تو تیری جیب سے ایک خطیر رقم نکل کر مالکان شیزان کی تجوریوں میں جا پہنچتی ہے اور پھر نبوت کا ذبہ کا یہ کاروباری ادارہ تیری رقم کا دسواں حصہ قادیانیوں کے مرکزی فنڈ میں پہنچا دیتا ہے' اب اگر تیری رقم کسی قادیانی عبادت گاہ کی تعمیر پر خرچ ہوئی تو اس بیت الشیطان کی تعمیر میں تو کتنا معاون ومددگار ہوگا؟ تیری رقم سے کسی قادیانی مربی کو تنخواہ ملی اور اس نے کسی مسلمان کو قادیانیت کے دام میں پھنسا کر قادیانی بنالیا تو اس کا ایمان لوٹنے میں تو کتنا ملوث ہوگا؟ تیری رقم سے تحریف شدہ قرآن اور مسخ کردہ احادیث شائع ہوئیں تو اسلام کے خلاف اس گھناؤنی سازش میں تیرا کتنا حصہ ہوگا؟ تیری رقم سے مرزائی سربراہ لعین مرغ' قورمہ' زردہ' پلاؤ اور دیگر مقوی اشیاء کھا کر اپنے قلب وجگر اور دماغ وزبان کو تقویت دے اور پھر ان قوتوں سے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور تیرے دین کے بارے میں بدزبانی کرے تو اس کی آواز میں

تیری آواز کی کتنی آمیزش ہوگی؟

رسولِ رحمتؐ کے امتیو! مصنوعات شیزان خریدنا اور دیگر قادیانی اداروں سے کاروبار کرنا مثلاً OCS کوریئر، ذائقہ گھی، شاہ تاج شوگر، شاہنواز ٹیکسٹائل وغیرہ، قادیانیت کے فنڈ میں پیسہ جمع کروانا ہے، ختم نبوت کے لٹیروں کی کمر مضبوط کرنا ہے، ناموس رسالت کے ڈاکوؤں کے ہاتھ دراز کرنا ہے، فرض کریں کہ آپ پانچ بھائی ہیں، باپ نے آپ کو بڑی محبتوں اور چاہتوں سے پالا ہے، ایک شخص جو آپ کے ابا جان سے بغض وعناد رکھتا ہے، لیکن اس کا اظہار نہیں کرتا، آپ کے محلہ میں ایک دکان کھول لیتا ہے، آپ اس دکاندار سے گھر کے لئے سودا سلف خریدتے ہیں، آپ کے ایک سال سودا سلف خریدنے سے دکاندار کو جتنی آمدنی ہوتی ہے، وہ اس سے ایک ریوالور خریدتا ہے اور آپ کے پیارے والد صاحب پر حملہ آور ہوتا ہے، حملہ کا صدمہ تو آپ کو ہوگا ہی، لیکن جب آپ کو یہ پتا چلے گا کہ ہمارے ہی پیسوں سے اس شقی القلب نے ریوالور خریدا ہے اور ہمارے ہی پیسوں سے خریدی گئی گولیاں ہمارے والد صاحب پر چلائی گئیں، تو اس صورت میں غم وغصہ اور افسوس وندامت کی جو کیفیات آپ پر طاری ہوں گی، الفاظ انہیں بیان کرنے سے قاصر ہیں، آپ اس دکاندار سے جس طرح کا برتاؤ کریں گے، قانون اور طاقت کے ذریعہ جس شدت سے اس کا محاسبہ کریں گے، یہ آپ کی غیرت اور باپ سے محبت کا اظہار ہوگا اور یقیناً محبت وغیرت کا یہ اظہار ایک روشن مثال ہوگی، لیکن اگر ہم لاکھوں مسلمان بھائی قادیانی کاروباری اداروں کو مضبوط کریں، ”شیزان“ کی مصنوعات خریدیں اور لاکھوں روپے قادیانی فنڈ میں جمع کرائیں اور اس بھاری رقم کے ذریعہ سے قادیانی خطرناک ہتھیاروں سے لیس ہو کر سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت وناموس پر حملہ آور ہوں اور ہمیں پرواہ تک نہ ہو، بلکہ بار بار شیزان خرید کر ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان قزاقوں کی جھولیاں سیم وزر سے بھرتے رہیں اور اس گناہ عظیم کا ارتکاب کرتے رہیں تو پھر ہماری دینی غیرت اور اسلامی حمیت کا معیار کیا ہوا؟ ہائے! جسمانی باپ کے مسئلہ پر اتنا غم وغصہ، افسوس وندامت اور روحانی باپ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے معاملہ پر خاموشی و بے اعتنائی! جن کے قدموں کی خاک پر ماں باپ قربان، مسلمانوں کی بے حسی و بے حمیتی پر زمانہ یہی کہہ رہا ہے:

”کوئی تو ناصح اٹھے میری قوم کو سمجھانے کیلئے“

جب کسی دکاندار سے شیزان کی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے کو کہا جاتا ہے، تو وہ کہتا ہے کہ جناب! بائیکاٹ کرنے کو کہا جاتا ہے، لیکن یہ بائیکاٹ تو ظلم ہے، کیونکہ شیزان فیکٹری میں سینکڑوں مسلمان کام کرتے ہیں، اگر شیزان کا بائیکاٹ کر دیا جائے تو بے چارے ملازمین بے روزگار ہو جائیں گے۔

قادیانی اس ہتھیار کو کمال مہارت سے استعمال کرتے ہیں۔ شیزان کمپنی اور دیگر تمام قادیانی اداروں کی

کلیدی آسامیوں پر قادیانی قابض ہیں۔ مسلمان ملازمین تو معمولی تنخواہوں پر محنت مزدوری کرتے ہیں' مثلاً: ٹرک ڈرائیور' کنڈیکٹر اور بوجھ اتارنے چڑھانے والے مزدور وغیرہ' جب کسی علاقہ میں شیزان کے بائیکاٹ کی تحریک اٹھتی ہے اور مسلمان دکاندار دینی غیرت سے سرشار ہو کر شیزان کا بائیکاٹ کر دیتے ہیں تو ان حالات میں شیزان کے مالکان اپنے مسلمان ملازمین کو تنگ اور پریشان کرنے کا ہتھیار استعمال کرتے ہیں اور ان ملازمین کو علاقہ کے دکانداروں کے پاس بھیج دیتے ہیں' وہاں جا کر یہ ملازمین منت سماجت کرتے ہیں اور ہاتھ جوڑ کر انہیں کہتے ہیں کہ خدارا! ہمارے حال پر رحم کھاؤ' اگر تم نے مال لینا بند کر دیا تو ہماری ملازمتیں ختم کر دی جائیں گی اور ہمارے بیوی بچے نان شبینہ کو ترسیں گے' بات شیزان کی نہیں' بات ہمارے مالی تحفظ کی ہے' بات بچوں کی دو وقت کی روٹی کی ہے' ہم تمہارے کلمہ گو مسلمان بھائی ہیں' ہمارے لئے شیزان کی مصنوعات رکھ لو' ان کی درد بھری باتیں سن کر اکثر دکاندار ان پر ترس کھاتے ہیں اور دکانوں پر شیزان کا کاروبار پھر زور و شور سے شروع ہو جاتا ہے اور قادیانی اپنے اس خطرناک داؤ میں کامیاب ہو جاتے ہیں' عیار قادیانی' مسلمان دکانداروں کا شکار کرنے کے لئے ان مسلمان ملازمین کو اسی طرح استعمال کرتے ہیں جس طرح مچھیرا مچھلی کے گوشت کا ٹکڑا کانٹے پر لگا کر دوسری مچھلیوں کا شکار کرتا ہے۔

شیزان فیکٹری میں کام کرنے والے اے مسلمان! اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے' اس کے رزق کے خزانے بڑے وسیع ہیں' مرتدوں کے ہاں تیری ملازمت دنیا و آخرت میں باعث ندامت اور تیری غیرت کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکا ہے' رحمٰن و رحیم خدا پر بھروسہ کر' شیزان کی ایمان سوز نوکری کو لات مار۔ یقیناً اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

اے شیزان پینے والے! شیزان پی کر اللہ کے عذاب کو دعوت نہ دے.... مرتدین کا یہ موذی مشروب تجھے کسی موذی مرض میں مبتلا نہ کر دے..... اور کہیں زندگی کی ساری رعنائیاں تجھے داغ مفارقت نہ دے جائیں۔

اے شیزان بیچنے والے! شیزان بیچ کر اپنی غیرت اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مت بیچ' دشمنان رسول کا کاروباری ایجنٹ بن کر قادیانیت کو نہ پال' یہ کاروبار کرنے سے جو چند ٹکے تیرے گھر آئیں گے وہ اپنے ساتھ نحوستوں کے انبار بھی لائیں گے' اللہ اور اس کے رسول کے لئے اس ذلیل کاروبار پر تھوک دے ورنہ کہیں تیری زندگی دوسروں کے لئے نشانِ عبرت نہ بن جائے:

ناموس دین حق کے نگہباں کو کیا ہوا ——— اے رب ذوالجلال مسلماں کو کیا ہوا

اے افراد ملت اسلامیہ! آج ہمارے معاشرے میں ڈاکٹر' شوگر کے مریض کو میٹھی اشیاء استعمال کرنے سے روکے تو وہ فوراً رک جاتا ہے' اگر بلڈ پریشر کے مریض کو نمک استعمال کرنے سے منع کرے تو وہ فوراً رک جاتا ہے' اگر معالج دل کے مریض کو سخت کام کاج سے روکے تو وہ فوراً اس کی نصیحت پر کان دھرے گا' لیکن اگر منبر و محراب سے شیزان کے بائیکاٹ کی صدائیں بلند ہوں اور دینی رسائل و جرائد مسلمانوں کی غیرت کو جھنجھوڑتے ہوئے شیزان کے

خلاف بائیکاٹ کی مہم چلائیں تو کسی کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی' جان کی حفاظت کے لئے تو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق سب کچھ چھوڑا جاسکتا ہے' لیکن کیا ایمان کی حفاظت کے لئے شیزان نہیں چھوڑا جاسکتا؟

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا — کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

اے مسلمان! اپنے دشمن کے گھر کی چیز تو' تو نہیں کھاتا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن کے گھر کا مشروب غٹاغٹ پی جاتا ہے۔ جو تیری توہین کرے اس کے لئے تو تیرے گھر کا دروازہ بند ہے' لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والوں کے مشروب شیزان کے لئے تیرے گھر کے دروازے کھلے ہیں' جو تجھے ضرر پہنچائے وہ تیری دعوت میں نہیں آسکتا' لیکن اسلام دشمن' گستاخانِ رسول قادیانیوں کی "شیزان" کی تیری دعوتوں میں اجارہ داری ہے' تیرے اسلاف نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں وطن چھوڑ دیئے' ماں باپ چھوڑ دیئے' بیٹے چھوڑ دیئے' اور ایک تو ہے کہ شیزان نہیں چھوڑ سکتا' اور شاید علامہ اقبال مرحوم نے ایسے ہی لوگوں کے لئے کہا تھا:

"یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کر شرمائیں یہود"

اے آغوشِ دنیا میں مست مسلمان! موت ہر دم ہمارے تعاقب میں ہے' عنقریب یہ ہمیں اپنے پنجوں میں جکڑ لے گی اور ہماری رگِ جاں کاٹ ڈالے گی اور ہم اپنے اعمال کی جواب دہی کے لئے اس جہانِ فانی سے اس جہانِ باقی میں پہنچ جائیں گے' ذرا سوچو! کہ اگر ہم نے صبح شیزان کی بوتل پی اور دوپہر کو مر گئے یا دوپہر کو شیزان کی چٹنی کھائی اور شام کو جان کی بازی ہار گئے یا شام کو شیزان کا اچار کھایا اور رات کو لقمۂ اجل بن گئے یا رات کو شیزان کی جیلی کھائی اور آدھی رات کو انتقال کر گئے' تو ان تمام صورتوں میں شیزان ہمارے پیٹ میں ہوگی اور ہم قبر کے پیٹ میں جانے کے لئے تیار ہوں گے' جب ہمیں قبر کے پیٹ میں اتارا جائے گا اور منکر نکیر ہم سے سوال و جواب کے لئے آئیں گے تو ہمارے منہ سے "شیزان" کی بدبو آرہی ہوگی' قبر سے اٹھا کر جب میدانِ حشر میں لایا جائے گا' تو وہاں بھی ہمارا منہ یہ بدبو اگل رہا ہوگا' ساقیٔ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور جب جام کوثر مانگنے جائیں گے تو وہاں بھی اس بدبو کے بارِ خجالت سے ہمارا سر نہیں اٹھے گا' جب ہمارے منہ سے دشمنِ رسول کی "شیزان" کی ارتدادی بدبو کے بھبکے اٹھ رہے ہوں گے تو پھر ہم کس منہ سے شافعِ محشر صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت کا سوال کریں گے؟ کس منہ سے جامِ کوثر طلب کریں گے؟ وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا اور موت کسی کو مہلت نہیں دیتی' زندگی کی چند مستعار گھڑیوں کو غنیمت جانیں' خوب غور و فکر کریں' کیونکہ آمدِ عزرائیل کے بعد نہ سوچ سے کچھ حاصل ہوگا اور نہ فکر کا کچھ فائدہ' اے مسلمان! ابھی بھی وقت ہے ورنہ.......؟

جو کھلے قبروں کے خالی ہیں انہیں مت بھولو — جانے کب کون سی تصویر سجادی جائے